



جس نہ کسی روزہ دار کو افطار کرایا، اس روزہ دار کے برابر ثواب ملا گا

زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی روزہ دار کو افطار کرایا، اس روزہ دار کے برابر ثواب ملا گا اور روزہ دار کے اجر و ثواب میں سے کوئی کمی نہ ہو گی“ [صحیح] [اس ابن ماجہ نے روایت کیا ہے - اس امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اس امام نسائی نے روایت کیا ہے - اس امام احمد نے روایت کیا ہے - اس امام دارمی نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں روزہ دار کو افطار کرائے کی فضیلت، اس کے مستحب ہونے کا بیان اور اس عمل کی ترغیب موجود ہے جو اس عمل کو انجام دے گا، اس کے لیے روزہ دار کے برابر اجر و ثواب لکھا جائے گا اور روزہ دار کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ دراصل یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے اپنے بندوں پر برسنے والے فضل و احسان کا ایک مظہر ہے؛ کیوں کہ اس عمل کے نتیجے میں نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں باہمی تعاون، محبت پیدا کرنے اور مسلمانوں کے مابین باہمی مفادات کو ملحوظ رکھنے، جیسے جذبات جنم لیتے ہیں۔ حدیث کا ظاہری مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی انسان کسی روزہ دار کو ایک کھجور سے افطار کرائے، تو اس کو اس روزہ دار کے برابر اجر و ثواب عطا کیا جائے گا اس لیے بندے مومن کو چاہیے کہ وہ اپنی حیثیت و طاقت کے اعتبار سے روزہ داروں کو افطار کرائے اس عمل کی اہمیت اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے، جب روزہ دار محتاج و ضرورت مند ہوں یا انہیں افطار کرائے والے والے میسر ہی نہ ہوں۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6271>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

